دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Lar8296 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 20-01-2019

قرعہ اندازی اور جوا

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید ایک دفتر میں کام کرتا ہے۔ دفتر میں دیگر ساتھی کبھی کبھار یا روزانہ ہی چائے یا کھانے کے لیے پرچیاں ڈالتے ہیں کہ ہر فرد کا نام ایک پرچی پر لکھ کر آخر میں کسی ایک سے پرچی نکلوائی جاتی ہے۔ جس فرد کا نام نکلتا ہے، اسے سب کے لیے چائے یا کھانا منگوانا پڑتا ہے اور ہر قرعہ اندازی میں سب کا نام ڈالا جاتا ہے اگرچہ کئی مرتبہ ایک ہی شخص کا نام نکلتا رہے اور کسی کا ایک بار بھی نہ نکلے، کیا ایسی صورت میں کھانا، پینا شرعی طور پر جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق چائے یا کھانا کھانا اور کھلانا، ناجائز و حرام ہے کہ یہ جوئے پر مشتمل ہے اور جوا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ آپ جس انداز سے پرچی ڈال کر کسی ایک شخص کا نام نکالتے ہیں کہ جس کا نام نکلتا ہے، اسے سب کو کھانا کھلانا پڑتا ہے، اس میں ہر ایک کے لیے احتمال ہوتا ہے کہ یا تو اپنا کھانا بھی بچ جائے گا یا سب کو کھلانا پڑے گا اور یہ جوا ہے اس لیے کہ **اس میں مال کو حاصل کرنے میں خطرے پر معلق کرنا پایا جاتا ہے اور یہ ناجائز ہے۔**

جوئے کے بارے میں اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں، شیطانی کام، تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ (سورۃ المائدۃ، پارہ 07، آیت 90)

امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”ولا خلاف بین اھل العلم فی تحریم القمار“ ترجمہ: قمار (یعنی جوئے) کے حرام ہونے میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(احکام القرآن للجصاص، جلد 2، صفحہ 11، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

احادیث مبارکہ میں جوئے کی سخت مذمت فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ المعجم الکبیر میں ہے: ”من لعب بالمیسر، ثم قام

يصلي فمثله كمثل الذي يتوضأ بالقيح ودم الخنزير، فتقول الله يقبل له صلاة " یعنی جو جوا کھیلے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو، تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جو پیپ اور خنزیر کے خون سے وضو کرتا ہے، تو تُو یہ کہے گا کہ اللہ عزجل اس بندے کی نماز قبول فرمائے گا۔ (یعنی جس طرح دوسرے بندے کی نماز قبول نہیں، اسی طرح جوا کھیلنے والے کی بھی قبول نہیں۔)

(المعجم الكبير للطبرانی، مسند من يعرف بالكنى، جلد22، صفحہ292، مطبوعہ القاہرہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " إن الله حرم عليكم الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام " ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا ہے اور فرمایا: ہر نشے والی چیز حرام ہے۔

(السنن الکبری للبیہقی، جلد10، صفحہ360، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

المحیط البرہانی فی الفقہ النعمانی میں ہے: " القمار مشتق من القمر الذي يزداد وينقص سمي القمار قماراً لا ن كل واحد من المقامرين ممن يجوز ان يذهب ماله الى صاحبه ويستفيد مال صاحبه فيزداد مال كل واحد منهما مرة وينتقص اخرى فاذا كان المال مشروطاً من الجانبين كان قماراً والقمار حرام ولان فيه تعليق تمليك المال بالخطر وانه لا يجوز " ترجمہ: قمار قمر سے مشتق (نکلا) ہے۔ قمر وہ ہوتا ہے، جو بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے۔ اسے قمار اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مقامرین (جوا کھیلنے والوں) میں سے ہر ایک کوشش کرتا ہے کہ اپنے صاحب کا مال لے جائے اور دوسرے کے مال سے فائدہ حاصل کرے، پس ان میں سے ہر ایک کا کبھی مال بڑھ جاتا ہے اور کبھی کم ہو جاتا ہے، پس جب مال جانبین سے مشروط ہو، تو اسے قمار کہا جاتا ہے اور قمار حرام ہے اور اس لئے کہ اس میں مال کو حاصل کرنے میں خطرے پر معلق کرنا پایا جاتا ہے اور یہ ناجائز ہے۔

(المحيط البرهانی فی الفقہ النعمانی، جلد5، صفحہ323، دار الكتب العلمية، بيروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: " اگر دونوں جانب سے مال کی شرط ہو مثلاً تم آگے ہو گئے، تو میں اتنا دوں گا اور میں آگے ہو گیا، تو میں اتنا لوں گا، یہ صورت جوا اور حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ08-607، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

محمد ہاشم خان عطاری مدنی

13 جمادی الاولی 1440ھ/20 جنوری 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔